سوال

سورہ اعلیٰ کی قراءت اور سبحان ربی الاعلی کہنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا نمازِ جمعہ میں امام ومقتدی کے لیے "سَبِّحِ اسْمَ رَبِّکَ الْأَعْلَى" کی قراءت کے بعد سبحان ربی الاعلی کہنا جائز ہے ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

سنن ابی داود (کتاب الصلوۃ باب الدعاء فی الصلوۃ) کی ایک روایت میں ہے : "ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم کان اذا قرأ سَبِّحِ اسْمَ رَبِّکَ الْأَعْلَى قال : سبحان ربی الاعلی " نبی ﷺ جب : سَبِّحِ اسْمَ رَبِّکَ الْأَعْلَى پڑھتے تو کہتے : سبحان ربی الاعلیٰ

یہ روایت مسند احمد (ج 1 ص 232) وغیرہ میں بھی ہے اور حاکم 'ذہبی (المستدرک مع التلخیص ج 1 ص 263۔264) اور علامہ عزیزی نے صحیح کہا ہے لیکن اس کی سند ابواسحاق السبیعیؒ کے عنعنہ کی وجہ سے ضعیف ہے کیونکہ ابواسحاق مشہور مدلس ہیں ۔ (دیکھئے کتب مدلسین)

شعبہ والی روایت موقوف روایت ابن ابی شیبہ (ج 2 ص 509) میں ہے کہ سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہ سَبِّحِ اسْمَ رَبِّکَ الْأَعْلَى کے بعد سبحان ربی الاعلیٰ کہتے تھے اور اس کی سند صحیح ہے ۔ صحیح مسلم وغیرہ میں نبی ﷺ کی رات کی نماز میں آیات رحمت پر رحمت کی دعا اور آیات عذاب پر عذاب سے تعوذ (پناہ مانگنا) ثابت ہے ۔

مصنف ابن ابی شیبہ سیدنا ابو موسی الاشعری رضی اللہ عنہ سے باسند صحیح ثابت ہے کہ انھوں نے (نماز جمعہ میں) سَبِّحِ اسْمَ رَبِّکَ الْأَعْلَى پڑھا تو کہا : سبحان ربی الاعلی (ج 2 ص 507)

اسی طرح امام ابن ابی شیبہ نے سیدنا عبداللہ بن الزبیر رضی اللہ عنہ اور سیدنا عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے صحیح سندوں کے ساتھ سَبِّحِ اسْمَ رَبِّکَ الْأَعْلَى کی قراءت کے بعد سبحان ربی الاعلی کہنا روایت کیا ہے ۔ اس طرح کے آثار ودیگر ائمہ سلف سے بھی مروی ہیں ۔ میرے علم کے مطابق کسی صحابی رضی اللہ عنہم سے اس کی مخالفت مروی نہیں لہذا ثابت ہوا کہ امام کا سورۃ الاعلی کی قراءت میں سبحان ربی الاعلی کہنا بالکل صحیح ہے ۔ رہے مقتدی تو ان کے لیے سورۃ الفاتحہ پڑھنا فرض ہے اور اس کے علاوہ حالت جہری میں دیگر قراءت ممنوع ہے لہذا انھیں چپ رہنا چاہیے ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ علمیہ (توضیح الاحکام)

ج1ص451

محدث فتویٰ